العلة الطردية کیا ہے؟ اور احناف کا موقف

- **تعریف:** وہ علت جس کا ثبوت صرف دوران (ہمراہی) سے ہو، تاثیر کے بغیر۔
- **شوافع کا موقف:** جب وصف اور حکم ہمیشہ ساتھ پائے جائیں تو علیت مان لیتے ہیں۔
- **احناف کا قطعی فیصلہ:** «الطرد باطل عندنا»؛ بے اثر ہمراہی علت نہیں بنتی۔
- **بنیادی عیب:** طردی وصف اور شرعی حکم کے مابین کوئی مناسبت یا مصلحت نہیں ہوتی۔

الدوران المجرد (طرد) ≠ العلية الشرعية المؤثرة



طرد بمقابلہ تاثیر

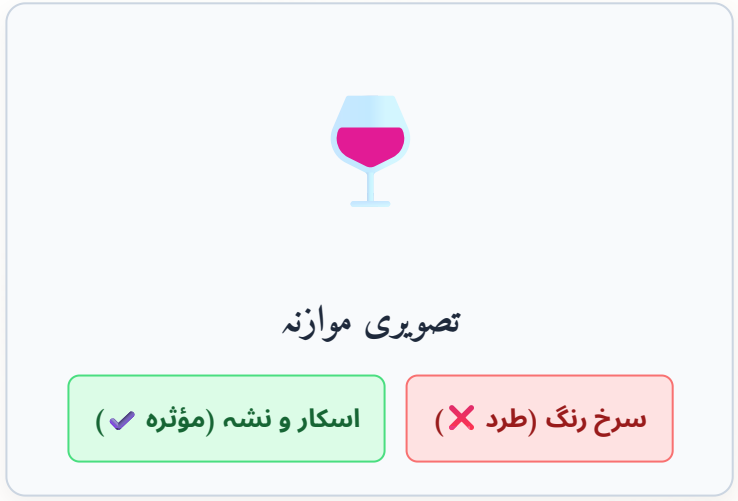
طردی وصف (بے جان)

علتِ مؤثرہ (مصلحت)

تمثیلِ دوران بمقابلہ تاثیر (شراب کی حرمت)

- **طردی قیاس (باطل):** «شراب اس لیے حرام ہے کہ اس کا رنگ لال ہے یا وہ مائع ہے»!
- **حقیقی مؤثر علت:** شراب کی حرمت کی اصل علت «اسکار» (نشہ لانا) ہے۔
- **اصول:** جب تک لال مائع رہے گا نشہ ہوگا، مگر لال رنگ کو علت کہنا جہالت ہے۔

شراب کا لال رنگ = طرد | اسکار (نشہ) = علتِ مؤثرہ



منہج ۱: القول بموجب العلة (مسح سر کی تمثیل)

- **دعویٰ معلل:** مسحِ سر رکن ہے لہٰذا چہرے کی طرح ۳ بار کا تکرار مسنون ہوگا۔
- **حنفی جواب:** ہم بھی مسح میں تثلیث کو مسنون مانتے ہیں!
- **حل:** فرض چوتھائی سر ہے، جب پورے سر کا مسح کیا تو تثلیث سے بھی زائد ہو گیا!

ربع سر (فرض) + باقی تین چوتھائی = تثلیث و زیادہ



فنِ القول بموجب العلة

تقاضا مانا

مدعا بچا لیا!

منہج ۲: الممانعة (کفارہ صوم کا تنازع)

- **مسئلہ:** رمضان میں کھانے پینے پر کفارہ واجب نہ ہونے کا شوافع کا قیاس۔
- **دعویٰ شوافع:** کفارہ ایسی عقوبت ہے جو جماع پر موقوف ہے جیسے حدِ زنا۔
- **ممانعتِ احناف:** ہم تسلیم نہیں کرتے کہ کفارہ جماع پر ہے، بلکہ فطر (روزہ توڑنے) پر ہے!

کفارہ = جنایتِ فطر پر عقوبت (نہ کہ صرف جماع پر)



منہج ۳: فساد الوضع (اسلام نعمت ہے، فرقت نہیں)

- **قیاسِ شافعی:** میاں بیوی میں سے ایک کے اسلام لانے پر فوری نکاح ٹوٹ جائے گا۔
- **فسادِ وضع:** اسلام کو زوجین کے درمیان جدائی اور سلبِ نعمت کی علت بنا دیا!
- **اصولِ احناف:** اسلام نعمت اور الفت ہے، وہ نکاح کی نعمت کو نہیں کاٹتا!

الإسلام لا يصلح قاطعاً للنعمة والردة لا تصلح عفواً



فسادِ وضع کا بطلان

اسلام = نعمت و الفت

فرقت و طلاق ✗

منہج ۴: المناقضة (طرد کو مؤثرہ کی پناہ پر لانا)

- **قیاس:** «وضوء اور تیمم دونوں طہارتیں ہیں لہٰذا نیت میں برابر ہوں گی»۔
- **مناقضہ:** طہارتِ خبث (کپڑے سے نجاست دھونا) بھی طہارت ہے مگر نیت شرط نہیں۔
- **نتیجہ:** معلل مجبور ہو کر طرد چھوڑ کر علتِ مؤثرہ کی طرف بھاگتا ہے۔

مناقضہ بطہارتِ خبث ➡️ اضطرار الی العلة المؤثرة



مناقضہ کا عمل

طہارتِ وضو (نیت)

طہارتِ خبث (نیت نہیں)

فنِ انتقال و مناظرۂ خلیل اللہ سیدنا ابراھیمؑ

- **پہلی دلیل:** ﴿رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ﴾ قطعی اور ملزم تھی۔
- **نمرود کا مغالطہ:** دو قیدی لا کر ایک کو چھوڑا اور دوسرے کو قتل کیا۔
- **ابراہیمؑ کا کمال:** فورا مشرق و مغرب والی بدیہی دلیل لا کر نمرود کو ہکا بکا کیا!

﴿فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ﴾



الفامِ خصم و دفعِ تلبیس

احیاء و اماتہ

طلوعِ شمس (قاطع)

«الاستصحاب حجة للدفع لا للإثبات»

- **شوافع:** استصحاب اثبات اور دفع دونوں کی دلیل بنتا ہے۔
- **احناف:** استصحاب صرف حق کے تحفظ (دفع) کی دلیل ہے، نیا حق پانے (اثبات) کی نہیں۔
- **مفقود الخبر:** اپنے مال میں زندہ رہے گا (دفع)، دوسروں کی وراثت نہیں پا سکتا (اثبات)۔

حفظ المال القديم = دفع (جائز) | أخذ الميراث الجديد = إثبات (ممتنع)



استصحاب کا حنفی میزان

الدفع (حق بچانا ✔)	الإثبات (نیا حق ✘)